ساتھ مسلمانوں میں سیاسی بیداری کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کیا (ص ۵۳)۔ ● حکیم محمد سعید نے ۱۹۸۶ء میں لکھا: میرا دل بڑا دُکھا ہوا ہے۔ جغرافیائی حدوں کے اندر اور باہر میں جو کچھ دیکھ رہا ہوں اس کی سنگینی کو صاحبانِ فکرونظر نہیں دیکھ رہے اور محسوس نہیں کر رہے ہیں (ص ۳۱۸)۔
● پروفیسر خورشید احمد کے نام ڈاکٹر حمیداللہ کے نو خط شامل ہیں۔ خورشید صاحب نے اقبال ریویو کے لیے ڈاکٹر حمیداللہ سے مضمون کی درخواست کی تھی۔ جواباً انھوں نے اقبال کے بارے میں لکھا: مجھے شخصی طور پر ناصحِ بے عمل سے کچھ زیادہ طبعی لگاؤ نہیں ہوتا۔ (ص ۳۴۹)

ادب کے تاریخ نویسوں کے لیے ان خطوں کی حیثیت قیمتی لوازمے کی ہے اور زمانۂ حال کے محقق طلبہ اور طالبات کے لیے یہ خطوط ایک نصیحتِ غیر مترقبہ ہیں۔ مجلہ آیندہ شمارے (سرسید نمبر) کے بعد مکاتیب نمبر جلد سوم بھی شائع کرے گا۔ اس کے لیے غیر مطبوعہ خطوں کی فراہمی کی اپیل کی گئی ہے۔ (ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی)

ماہ نامہ **پکارِ ملّت** (ذرائع ابلاغ نمبر)، مدیرہ: مناہل ایمن۔ ملنے کا پتا: مرکز طالبات، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ فون: ۰۳۳۲-۱۴۱۶۹۰۳۔ صفحات: ۱۷۸۔ قیمت: (اشاعتِ خاص) ۹۰ روپے۔

ذرائع ابلاغ کی اہمیت ہمیشہ ہی مسلّمہ رہی ہے، تاہم الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے مختلف چینلوں کی آمد اور سوشل میڈیا نے اس کی اہمیت کو جہاں دوچند کر دیا ہے، وہاں ذہن سازی اور معاشرے پر اس کے اثرات میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ ذرائع ابلاغ کی اسی اہمیت کے پیشِ نظر پکارِ ملّت نے جو اسلامی جمعیت طالبات پاکستان کا ترجمان ہے، اشاعتِ خاص کا اہتمام کیا ہے۔ میڈیا کی اہمیت و اثرات، آزادیِ اظہار، ثقافتی یلغار کے جائزے کے ساتھ ساتھ جدید ذرائع ابلاغ کے درست استعمال، دعوتِ دین کے تقاضے اور میڈیا پالیسی کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ میڈیا کی معروف شخصیات، ڈرامے اور فلم سے وابستہ افراد جنھوں نے شوبز کی دُنیا کو خیر باد کہہ دیا ہے، ان کے تاثرات اور میڈیا کے کردار و اثرات پر قلمی مذاکرہ بھی پیش کیا گیا ہے۔ افسانوں، دل چسپ مضامین کے علاوہ گوشۂ شعروسخن بھی ہے۔ ایک اہم موضوع پر فکروعمل کی رہنمائی کے ساتھ قابلِ ستایش کاوش ہے۔ (ادارہ)